



سوال

(242) روزے دار کی اپنی بیوی سے زبردستی مباشرت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص روزے کی حالت میں دن کے وقت بیوی کو مجبور کر کے اس سے مباشرت کرے اور وہ گردن آزاد کر سکتے ہوں نہ کاروباری مصروفیت کی وجہ سے روزے رکھ سکتے ہوں تو کیا ان کے لیے کھانا کھلانا کافی ہوگا؟
کھانے کی مقدار اور نوعیت کیا ہونی چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مرد اپنی بیوی کو مباشرت پر مجبور کرے جب کہ دونوں روزے سے ہوں تو عورت کا روزہ صحیح ہوگا اور اس پر کفارہ بھی نہیں ہوگا۔ ہاں البتہ مرد پر کفارہ ہوگا اور وہ یہ کہ ایک گردن آزاد کرے۔ اگر یہ مسیر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکیوں کو کھانا کھلانے جیسا کہ "صحیحین" میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے۔ [1] نیز اسے اس روزے کی قضا بھی دینا ہوگی۔

[1] صحیح بخاری، الصوم، باب اذا جامع فی رمضان،... الخ، حدیث: 1936 و صحیح مسلم، الصیام، حدیث: 1111

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 190

محدث فتویٰ